بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ (القرآن الحکیم)

رضا خانی مذہب

جس میں بریلویوں کے گمراہ کن عقائد کی نقاب کشائی کی گئی ہے

جلد دوم

تالیف

ترجمانِ اہلِ سنّت علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی سابقہ بریلوی

ناشر

الحسنین اکیڈمی کراچی

www.Ahlehaq.com

www.Ahlehaq.Com

جملہ حقوق بحق الحسنین اکیڈمی کراچی محفوظ ہیں

نام کتاب : رضاخانی مذہب

نام مصنف : علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی (سابقہ بریلوی)

ناشر : الحسنین اکیڈمی کراچی

اشاعت : اول

قیمت

کتاب حاصل کرنے کیلئے درج ذیل اداروں سے رابطہ کریں۔

1. احسنی کتب خانہ مدرسہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔
2. مکتبہ علی ومعاویہ سعید آباد کراچی
3. اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵
4. بیت الکتب گلشن اقبال نمبر ۲ کراچی
5. قاری عبدالحلیم تاجران اسلامی کتب مدینہ مسجد فیڈرل بی ایریا نمبر ۱۰ کراچی
6. مکتبہ عمر فاروق مقابل جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
7. کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
8. کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

Www.Ahlehaq.Com

انتساب

بخاری دوراں، جامع المعقولات والمنقولات

حضرت مولانا محمد شریف کشمیری صاحب مدظلہ العالی

سابق استاذ الحدیث دار العلوم دیوبند وحال
شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس، ملتان

کے نام منسوب کرتا ہوں

جن کے قیمتی مشوروں اور دعاؤں نے
مجھے یہ کتاب لکھنے کا حوصلہ
دیا۔

Www.Ahlehaq.Com

مقدمہ

از منظر اسلام، قاطع شرک و بدعت، فاتح رضا خانیت، وکیل صحابہ رضی اللہ عنہم
پاسبانِ علماء دیوبند حضرت علامہ عبد الرؤف فاروقی
(خطیب اعظم کامونکے)

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ
فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ،
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فاضل نوجوان حضرت علامہ سعید احمد قادری کی تصنیف "رضاخانی مذہب" تقابلی کتب کے ذخیرے میں ایک قابلِ توجہ اضافہ کی حیثیت رکھتی ہے جناب مولوی احمد رضا خاں بریلوی برصغیر میں مسلمانوں کی تکفیری مہم کے مجددِ اعظم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ معاملہ ابھی تک کسی محقق کا منتظر ہے کہ فرنگی بابا یا کس اور غیر مسلم ایجنسی نے انہیں اس تکفیری مہم پر مامور کیا تاہم یہ بات اپنی جگہ مسلّم ہے کہ برصغیر میں جس فرد یا جماعت نے انگریزی اقتدار کے خلاف جہاد کیا وہی خان صاحب موصوف کی تکفیر کا نشانہ بنی ——— اس کے علاوہ خان صاحب امتِ مسلمہ میں چند ایسے مسائل کے موجد بنے جن کا قرآن و سنت، آثارِ صحابہ اور تعلیمات ائمہ مجتہدین میں کہیں نام و نشان نہیں ملتا۔ بلکہ انہوں نے ایسے اختلافات کا بیج بویا۔

جو پہلی بارہ صدیوں میں کسی دشمنِ اسلام کو بھی نہ سوجھا تھا۔ اس طرح "اس غیر مسلم ایجنسی کی مادّی اور پروپیگنڈہ قوت کے سہارے اسلام اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام پر ایک ایسا طبقہ معرضِ وجود میں آیا جس نے خاں صاحب موصوف کے افکار و نظریات کو کتاب و سنت اور آثار صحابہؓ پر مقدم سمجھا اور انہی کی وصیت کے مطابق "ان کے دین و مذہب کو جو ان کی کتب سے ظاہر تھا" عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض سمجھا" ——— چنانچہ اس طبقے نے ایسی حماقتیں کیں کہ ان سے اسلام کے مسلّمہ عقائد و نظریات پر اختلاف شروع ہو گیا۔ نیز یہ طبقہ حق تعالیٰ کی ذات، پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات گرامی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، امہات المومنینؓ، اولیاء امت اور بزرگان دین کی توہین کا مرتکب بھی ہوا۔ لیکن اپنے دل اور چہرے کی سیاہی کے چھینٹے دوسروں پر خصوصاً علمائے اہل سنت و جماعت (علمائے دیوبند) پر اڑانے کی ناپاک کوشش شروع کر دی ——— مولانا علامہ سعید احمد قادری نے اپنی اس تصنیف میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ "رضاخانی نظریات و عقائد اسلام کے بنیادی عقائد کے سراسر خلاف ہیں اور یہ طبقہ توہینِ انبیاءؑ و اولیاءؒ کا جو الزام اپنے سیاسی مخالفین پر لگاتا ہے دراصل وہ ان الزامات کا خود مجرم ہے ———

حضرت علامہ صاحب کی یہ کتاب، اس سلسلے میں پہلی کتاب نہیں بلکہ بقول ان کے یہ ردِّ عمل ہے تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر کے ایک رضاخانی مولوی غلام مہر علی بریلوی صاحب کی انتہائی بددیانتی پر مبنی کتاب "دیوبندی مذہب" کا ——— جہاں تک مولوی غلام مہر علی صاحب کا تعلق ہے وہ ایک مشکوک النسب انسان ہیں اور ان کی خاندانی زندگی ایک مذہبی پیشوا کی تو کجا ایک عام مسلمان بلکہ

"اسلام کے نادان دوست ہیں" اور بس! اگر انہیں ان تحریروں کا اصلی بھیانک روپ نظر آجائے تو عوام خود ہی ان کا دماغ درست کر دیں۔ مولانا قادری کی یہ تصنیف اس سلسلے میں بھی معاون ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ حق کی پیروی کی توفیق بخشیں۔

عبدالرؤف فاروقی

خطیب مرکزی جامع مسجد کامونکے

گوجرانوالہ

Www.Ahlehaq.com

www.Ahlehaq.com

عرضِ مصنّف

قارئینِ محترم! رضاخانی مُلّاں غلام مہر علی سوّد اللہ وجہہٗ نے اپنی کتاب "دیوبندی مذہب" میں انتہائی خیانت سے کام لیتے ہوئے عبارات میں تحریف اور قطع و برید سے کام لیا ہے اور بعض غیر دیوبندی لوگوں کے عقائد کو بھی علمائے دیوبند کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ اس طرح کی کتابیں انتہائی فساد کا باعث بنتی ہیں لیکن ہم نے اپنے جذبات کو پوری طرح کنٹرول میں رکھتے ہوئے تحریری طور پر ہی اس کا جواب دینا مناسب سمجھا ہے۔ اس طرح ہم نے رضاخانی مذہب کا مکروہ چہرہ عوام کے سامنے بے نقاب کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ لوگ ان سے پوری طرح واقف ہو جائیں۔

میں نے انتہائی دیانت کے ساتھ حوالہ جات درج کئے ہیں اور میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ کوئی شخص اگر ان حوالوں کو غلط ثابت کر دے تو میں فی حوالہ مبلغ دو ہزار روپے انعام دینے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ

؎

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے

یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں۔

احقر:

سعید احمد قادری عفی عنہ

اظہار تشکر

میں شکر گذار ہوں عالم اجل، فاضل بے بدل، خطیب اہلسنت، فخر القراء، حضرت علامہ گلزار احمد طیب مدرس جامعہ فضلیہ لاہور کا کہ انہوں نے مالی طور پر میرے ساتھ تعاون کیا۔ اور یہ کتاب درحقیقت انہی کے مخلصانہ تعاون کے نتیجہ میں آپکے سامنے ہے۔

طبع دوم کا اہتمام

فاضل جلیل حضرت مولانا حافظ غلام صدیق فاروقی دام فیضہٗ فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور نے کیا۔

یکم محرم الحرام سنہ ۱۴۰۴ھ

تقریظ بخاریِ دوراں، امام المحدثین، شیخ المفسرین

جامع المعقولات والمنقولات حضرت علامہ مولانا محمد شریف کشمیری صاحب مدظلہ العالی

سابق استاذ الحدیث دارالعلوم دیوبند وحال شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد

بر و بیش تاریخی شواہد سے ثابت ہوا ہے کہ اسلام کے چشمہ صافی اور توحید و سنت نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے آبِ حیات شیریں کو ناپاک و مکدر کرنے والے ملاحدہ و ملاعنہ (خذلہم اللہ تعالیٰ الیٰ یوم القیامہ) کی ایک اخبث الکائنات جماعت یا اس نہج یا اشتعد تباعیں محافظین چشمۂ توحید و سنت کے ساتھ بر سر پیکار رہیں۔ اور حاملین توحید و سنت کے خلاف اپنی پوری طاقت بروئے کار لاکر عوام الناس کو ان مردانِ حق سے بدظن کرنے کیلئے من گھڑت الزامات و اتہامات کی سعی ناپید میں مشغول ہے۔ لیکن ان کی مساعی شرمندہ تعبیر ہو کر رہ گئیں۔ کیونکہ مقصود کائنات، فخر موجودات۔ سید المرسلین سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لا تزال طائفۃ من اُمتی علی الحق ظاھرین لا یضرھم من خذلھم حتی یاتی امر اللہ۔ (ترمذی شریف ص ۲/۳۴)

اور مشکوٰۃ شریف میں مزید الفاظ یہ بھی مروی ہیں۔

لا یضرھم من خذلھم ولا من خالفھم حتی یاتی امر اللہ وھم علی ذلک

(مشکوٰۃ ص ۲/۵۸۳)

مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ ایک گروہ قیامت تک دین حق پر قائم و ثابت قدم رہے گا۔ اور ان کے مقابلے میں جو بھی آواز اٹھے گی اس سے ان علماء حق کے پائے ثبات کو معمولی جنبش بھی نہ ہوگی بلکہ وہ دشمنان اسلام اپنی موت

آپ مر جائیں گے۔

برادرانِ اسلام! ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے بعد جب انگریز کو یقین ہو گیا کہ علماء ربانیین کا مقابلہ کرنا نہایت مشکل ہے تو اس نے مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کو منتشر کرنے کے لیئے اپنے روحانی فرزند احمد رضا خاں بریلوی کو آگے کر دیا۔ جس نے اکابرینِ ملتِ اسلامیہ (جن پر فرشتے بھی رشک کرتے تھے) کو اپنی ناپاک زبان سے مختلف الزامات لگا کر بدنام کرنے کی مذموم کوشش کی۔ اور ملتِ اسلامیہ کو علماء حق سے دور رکھ کے جہالت کے ظلمت کدوں میں لا کھڑا کیا۔

لیکن الحمد للہ ثم الحمد للہ، لکلّ فرعون موسٰی کے تحت اخبث الکائنات مشرکین کی سرکوبی کے لیئے قدرت نے ایسے افراد پیدا کیئے جو اپنے علم و فضل تقویٰ و طہارت توحید و سنت کی تلوار سے ان تمام اربابِ زیغ و الحاد کا دجل و تلبیس ظاہر کر کے امتِ مسلمہ کی رہنمائی کرتے رہے۔ اور ان شاء اللہ قیامت تک ان نفوسِ قدسیہ کے جانشین و متبعین حق و باطل کی جنگ میں باطل کی سرکوبی کے لیے اسر دھڑ کی بازی لگاتے رہیں گے۔

اسی ضمن میں زیرِ نظر کتاب الموسومہ "رضا خانی مذہب" مؤلفہ مولوی سعید احمد قادری معرضِ وجود میں آئی۔ جس میں بطریقِ احسن ذریتِ رضا خانیہ کے گمراہ کن عقائد کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعے طالبانِ راہِ ہدایت کو ہدایت نصیب فرمائے اور اس کتاب کو مؤلف موصوف کی نجات کا ذریعہ بنائے (آمین)

واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل

محمد شریف کشمیری عفا اللہ عنہ

تقریظ

بقیۃ السلف، حجۃ الخلف الحافظ استاذ المحدثین، مقدام المفسرین

حضرت مولانا مفتی شمس الدین صاحب ظلہ العالی

سابق مدرس دار العلوم دیوبند وحال شیخ الحدیث جامعہ نقشبندیہ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم، اما بعد

احقر نے مولانا سعید احمد قادری کی کتاب "رضاخانی مذہب" کے چند اقتباسات سُنے جس سے احقر اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس طرح کی کتاب اللہ تعالیٰ کی توحید کو پھیلانے کے لیے اور کفر و شرک اور بدعات کی ظلمت کو مٹانے کے لیے نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اور ساتھ ہی اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس کتاب کے مصنف ایک برگزیدہ محقق عالم ہیں۔ لہٰذا مسلمانانِ عالم سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کتاب سے بیش از بیش استفادہ کریں۔

وما علینا الا البلاغ

احقر شمس الدین عفی عنہ

www.Ahlehaq.com

تقریظ

غزالیٔ دوراں، استاذ العلماء، رئیس المفسرین

حضرت مولانا محمد مالک کاندھلوی دامت برکاتہم

رکن مجلس شوریٰ پاکستان۔ و شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادر عزیز مولانا سعید احمد قادری کی کتاب "رضاخانی مذہب" دیکھی۔ الحمدللہ کتاب ٹھوس دلائل اور ناقابلِ تردید حوالوں اور دلائل پر مشتمل ہے۔ اس دور پُرفتن میں موصوف محترم کی یہ تالیف ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ اور اسلام میں تفرقہ ڈالنے والے فرقوں کو پوری حقیقت کے ساتھ دنیا کے سامنے نمایاں کر دیا ہے۔

اسلام کی بنیاد کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ بدعات و شرک توحید کے ساتھ کبھی بھی جمع نہیں ہو سکتا۔ ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے دین کی حفاظت کے لیے شرک اور مشرکانہ عقائد کو سمجھے اور اور وہ فرقے جنہوں نے مشرکانہ عقائد اور رسوم کو دین بنا لیا ہے ان سے اجتناب و پرہیز کرے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے توحید و سنت کی اشاعت فرمائے اور مسلمانوں کو گمراہیوں سے بچائے۔ آمین

محمد مالک کاندھلوی

www.Ahlehaq.Com

تقریظ

فخر الاصفیاء، سلطان العارفین، سراج السالکین، پیر طریقت رہبر شریعت

جانشین شیخ التفسیر

حضرت مولانا عبید اللہ انور صاحب مدظلہ العالی
لاہور

برخوردار عزیز مولوی سعید احمد قادری صاحب جیسے باصلاحیت اور ہونہار نوجوان عالم دین نے جس محنت اور خلوص سے یہ مجالہ نافعہ مرتب کیا ہے۔ اسے دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی اس محنت کے نتیجہ میں لوگوں کو مسلک حقہ اہلسنت والجماعت (حنفی دیوبندی)، اور ان کے بالمقابل بدعتی طبقات کو سمجھنے میں بڑی مدد ملے گی۔

میں امید کرتا ہوں کہ برادران اہلسنت اس مفیدہ نافع کتاب کی کما حقہ قدر کریں گے۔ اور اس کی بکثرت اشاعت کر کے اپنی دینی فریضہ سرانجام دیں گے۔

اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرما کر اسے ان کے لیئے ذخیرۂ آخرت بنائے

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

احقر عبید اللہ انور

تقریظ

رازیٔ زماں، جامع المعقول والمنقول، استاذ العلماء

حضرت مولانا محمد موسیٰ خان صاحب مدظلہ

استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم، حامداً و مصلیاً و مسلماً۔ اما بعد
عزیزم مولوی عزیز القدر سعید احمد قادری صاحب اہلِ بدعت کے خلاف نہایت بہادری و جانفشانی و خلوص سے کام کر رہے ہیں۔
اہلِ بدعت کے خلاف موصوف لساناً و قلماً و عملاً بڑی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید خلوص و توفیق نصیب فرمائے آمین

موصوف کی کتاب "رضا خانی مذہب" اس سلسلہ کی مفید و مدلل و بہترین کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ مقبول فرما کر مصنف کو ہر قسم کے شرور و آفات سے محفوظ رکھے آمین ثم آمین۔

فقیر محمد موسیٰ عفی عنہ
استاذ جامعہ اشرفیہ لاہور

Www.Ahlehaq.Com

www.Ahlehaq.com

تقریظ

عالم بے بدل، فقیہ بے مثال

حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ صاحب اخان مدظلہ

استاذ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم،

امت مسلمہ جس کا اولین پروگرام وحدت امت کی آبیاری تعمیر و ترقی تھی اس میں گھس گھنا مقصد تھا۔ تو آئمہ مضلین دگرا لیڈر، پیدا ہوئے۔

رضا خانی مذہب اس سلسلہ افتراق امت کی بڑی کڑی ہے۔ اس مذہب کے بانی مولوی احمد رضا خاں کی تدلیس اور فریب کاری کا پہلا ذینہ ہے کہ اس نے اکابر علماء اہلسنّت کی واضح عبارات میں تحریف کر کے انہیں اپنے اختراعی کفری معانی پہنائے۔ زیر نظر کتاب "رضا خانی مذہب" میں یہ دکھلایا گیا ہے کہ جو شخص دوسروں پر خدا اور رسول کی دشمنی کا گھناؤنا الزام دھرتا ہے۔ خود کس قدر درپردہ خدا تعالیٰ کی توحید و معرفت اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منصب رسالت اور شان عصمت کا گستاخ ہے۔ اس نے خدا تعالیٰ جل وعلیٰ شانہٗ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہلبیت کرام خصوصاً ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے بارے کتنی گھٹیا، ایمان سوز، شرم وحیا سے عاری بیباکانہ زبان استعمال کی ہے۔

اہل علم و شرح کے یہ بھی فریضے میں داخل ہے کہ خالی لوگوں کی تحریفات کا پردہ چاک کر کے اسلامی روپ میں ڈھلنے والی شخصیات کی در، رخ یا فیوں کو ان کے اصلی رنگ و روپ میں متعارف کرائیں۔ اس طرح باطل اور حق

www.Ahlehaq.com

ناشناس لوگوں کے اصل حقیقت پر پردہ ڈالنے کیلئے خود ساختہ حیلے اور بہانے باقی نہ رہنے دیں۔

تاکہ عامۃ المسلمین ان کے فاسد خیالات اور غلط عقائد و اعمال کی ریشہ دوانیوں سے امتِ واحدہ میں افتراق و انشقاق کی خبیث شجر کاری سے بچ سکیں۔

یہ اس سلسلہ کی بڑی اہم ضرورت ہے جسے ہمارے عزیز دوست مولانا سعید احمد قادری دام فیضہ نے بطور فرض کفایہ اہل علم کی طرف سے ادا کر دیا ہے بندہ نے رضا خانی مذہب کا مطالعہ کیا ہے۔ اور اکثر و بیشتر مقامات مولانا موصوف سے سنے ہیں۔ حوالجات بالکل صحیح، استدلال قوی اور تبصرہ بے لاگ اور برمحل ہے۔ عام فہم، صاف و شستہ زبان میں مطالب کو سمجھایا گیا ہے۔

نفع اللہ بعبدہ العجالۃ المسلمین و اصلح بہا لتصحیح العقائد والاعمال بالسلم۔ آمین

بندہ محمد عیسیٰ عفی عنہ
مفتی و مدرس نصرت العلوم گوجرانوالہ

تقریظ

فاضلِ جلیل عالمِ نبیل جامع المعقول و المنقول

حامیٔ توحید و سنت قاطعِ شرک و بدعت

استاذ العلماء حضرت مولانا محمد دین صاحب حفظہ

صدر مدرس جامعہ فضلیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الحمد للہ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ ۔ اما بعد
دینِ اسلام صرف دو امور کی اتباع کا نام ہے ۔ ایک کتاب اللہ اور دوسرا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے خلاف کوئی واقعہ وغیرہ ہو تو وہ مردود ہے ان دو امور کی صحیح خدمت کا حق حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کے فرزندوں اور متعلقین نے کی اس لیئے ان پر کئی مصائب آئے ۔ ان کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ کام اکابرین علماء دیوبند سے لیا ۔ دار العلوم دیوبند میں ایسے اکابر کا اجتماع جہاں مفسر بھی تھے ۔ محدث بھی تھے ۔ اور فقیہ بھی تھے ۔ اور صوفیاء کاملین تو معقولات کے امام بھی تھے ۔ اور ہر باطل شرک و بدعت کے خلاف مثل تیغ بے نیام تھے ۔ اور انگریز حکومت کے خلاف جو کام ان اکابر نے دیوبند کی سرزمین سے لیا ۔ یہ انہی کا حصہ تھا ۔ ایسی اجتماعیت اس سے پہلے بھی ہوئی ہے ۔ لیکن اس کے بعد ایسی اجتماعیت آج تک دیکھنے میں نہیں آئی ۔

انگریز نے دو مجدد پیدا کیے ۔ ایک مرزا غلام احمد قادیانی جس سے ختم نبوت کے خلاف کروا کر کفر کی تقویت کروائی ۔ اور دوسرا مجدد احمد رضا خان بریلوی ہے ۔ جس سے توحید اور سنت کے خلاف اور بدعات کو واقعات کاذبہ اور روایات موضوعہ کے ذریعہ تقویت دلائی اور اکابرین علماء دیوبند کے خلاف کفر کا طوفان اٹھایا اور نہایت اغلظ زبان استعمال کی اور علماء دیوبند کی تکفیر کو

اپنا ذریعہ نجات سمجھتا رہا تو اس سلسلہ میں "رضا خانی مذہب" تالیف مولانا
سعید احمد قادری کو میں نے پڑھا۔ انداز بیان بہت شاندار ہے۔ مسائل کو
پیارے انداز سے ذکر کیا ہے۔

اور یہ کتاب اپنے موضوع میں بے مثل ہے۔ نیز بریلوی کتب کا حوالہ دیکر
رضا خانی امت کے دانت کھٹے کر دیئے ہیں۔ بریلویوں کے جتنے مسائل ہیں
قرآن حکیم اور احادیث نبوی کے سراسر خلاف ہیں اس لیے قادری صاحب
نے ٹھیک کاری ضرب بھی لگائی۔ دعا ہے کہ عزیز کو خدا تعالیٰ دین کی زیادہ سے
زیادہ خدمت کرنے کا اور موقعہ عطا فرمائے۔ آمین

واللہ اعلم بالصواب

محمد دین

مدرس جامعہ حنفیہ عالی مسجد نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور

Www.Ahlehaq.Com

تقریظ

مفسرِ قرآن پروفیسر حضرت علامہ نور الحسن خان دامت برکاتہم

شعبہ اسلامیات پنجاب یونیورسٹی لاہور

اس پُر آشوب و پُرفتن دور میں مولوی سعید احمد صاحب قادری جیسے نوجوان علماء کا وجود ہزار غنیمت ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے "رضاخانی مذہب" اس محنت اور کاوش سے ترتیب دیا ہے کہ وہ اس خوبی سے استدلال اور استنتاج سے کام لیا ہے کہ بے ساختہ تحسین و آفرین کے کلمات زبان سے نکلنے لگتے ہیں انسان کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کی ایمانیات اور عقائد صحیحہ ہیں۔ اور عقائد صحیحہ میں عقیدۂ توحید باری سرفہرست ہے۔ بایں معنی کہ اگر عقیدۂ توحید درست نہیں تو دوسرے عقائد لاحاصل اور بے نتیجہ ہیں۔

مولوی سعید احمد صاحب نے احمد رضاخاں صاحب کے عقائد کو ان ہی کی تالیفات سے نقل کر کے وانشگاف اور بزور استدلال سے اُن کی تردید کی ہے، اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کی عمر دراز کرے اور عقائد صحیحہ وحقہ کی تبلیغ کی انہیں مزید توفیق دے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

نور الحسن خان

Www.Ahlehaq.Com

تقریظ

دلہ نتیجہ!

خطیبِ اسلام، عالمِ بے بدل حضرت مولانا الحاج محمد اجمل خان صاحب
خطیبِ اعظم پاکستان لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ امابعد

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔ اور مسلمانوں کی دین و دنیا میں کامیابی نبوت کے لائے ہوئے علم و عمل سے وابستگی میں ہے۔ عہدِ رسالت کے مسلمانوں کو آج کل کے مسلمانوں سے یہی چیز ممیز کرتی ہے

کہ ان میں اسلام کا شعور اور اس کا علم تھا۔ ان میں اسلام کی ایسی شدید محبت اور لگن تھی کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتلائے طریقوں سے سرمو انحراف پسند نہیں کرتے تھے۔ اور وہ اپنی کامیابی و کامرانی سنتِ نبوی کی اتباع میں سمجھتے تھے۔

عہدِ حاضر میں بھی اتباعِ سنت اور اجتناب عن البدعت نہایت ہی ضروری ہے۔ اور اس کی اشاعت تحریر و تقریر کے ذریعے عامۃ المسلمین تک پہنچانا ضروریاتِ دین میں سے ہے۔ اسی جذبہ و ولولہ کے پیشِ نظر مولانا سعید احمد قادری نے "رضاخانی مذہب" نامی کتاب نہایت جانفشانی اور سعی و کاوش سے مدلل اور مکمل حوالوں سے مرتب کی ہے۔

اس دورِ پُرفتن میں مسئلہ کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کتاب کی تشہیر و تبلیغ بہت ضروری ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو شرک و بدعت کے ظلمت کدوں سے نکال کر توحید و سنت کی راہ پر گامزن فرمائے۔

WWW.Ahlehaq.Com

اور مؤلف موصوف کی سعی و کوشش کو شرف قبولیت سے نوازے۔ اور عامۃ المسلمین کے لیے اسے مفید اور نافع بنا دے۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین آباد

احقر الانام

محمد احمد غفرلہ ، لاہور

تقریظ

خطیب پاکستان فاضل جلیل مناظر اہلسنت الحاج حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب
دامت برکاتہم
مہتمم جامعہ قاسمیہ، فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم:

مولانا سعید احمد قادری ایک مستعد توحید پرست عالم دین ہیں۔ انہوں نے رضا خانی مذہب بلکہ کراہل بدعت کے تابوت میں ایک مضبوط میخ ٹھونک دی ہے نوجوان علماء کا اہل بدعت کے خلاف دینی اور علمی محاذ اس دور میں قائم کرنا بہت بڑا جہاد ہے۔

مولانا موصوف اس سلسلے میں جو کارنامہ سرانجام دے رہے ہیں میں انہیں اس پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور ان کی اس تصنیف کی مقبولیت کے لیے بارگاہ خداوندی میں دست بدعا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین حقہ کی اشاعت و ترویج کے لیے جانفشانی سے محنت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

محمد ضیاء القاسمی

خطیب، فیصل آباد

www.Ahlehaq.com

احمد رضا خان بریلوی کی رسالت

جب مولوی احمد رضا خان بریلوی نے دعوئ نبوت عام کر دیا اور رضا خانی مولوی ایوب علی رضوی نے پوری جماعت کی ترجمانی کرتے ہوئے اس منصب کو تسلیم کر لیا تو تقاضا ہوا کہ چونکہ نبی ہمیشہ لغزشوں اور خطاؤں سے محفوظ ہوتے ہیں تو مولوی احمد رضا خاں میں یہ وصف موعود ثابت کیا جائے۔

جب یہ سوال اٹھا تو رضا خانیوں کے محدث اعظم مولوی محمد اشرف کچھوچھوی نے ایک خطبۂ صدارت دیا اور اس میں مولوی احمد رضا خاں کے لغزشوں سے محفوظ ہوتے کا عنوان قائم کیا اور اس کو پورے رضا خانی سربراہوں کی تصدیق کے بعد محدث اعظم کے صاحبزادے مدنی میاں نے اپنے رسالہ ماہنامہ "المیزان" کے امام احمد رضا نمبر میں اسے شائع کیا چنانچہ اس ماہنامہ میں مولوی محمد اشرف کچھوچھوی کے خطبۂ صدارت پر یہ سرخی لگائی گئی: ـــــ امام بریلوی کا لغزشوں سے محفوظ رہنا

اس میں آپ نے اس بات کو واضح کر دیا کہ رضا خانیوں کے عقیدے میں مولوی احمد رضا خاں تمام لغزشوں سے محفوظ رہے، ویسے تو اللہ تعالےٰ جسے چاہے تمام لغزشوں سے محفوظ رکھے لیکن اس کلی حفاظت کا عمومی دعوئ سوائے پیغمبروں کے اور کس کے لیے ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں، ائمہ اربعہ میں سے کسی نے کسی صحابی کے لیے بھی اس کلی حفاظت کا عمومی دعوئ نہیں کیا، اور تمام لغزشوں سے محفوظ رہنا یہ تو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان ہے کیونکہ ہر نبی معصوم عن الخطا ہوتا ہے، اور یہ سوچیں کہ جو شان انبیاء کرام کی ہو سکتی ہے اُس کو رضا خانیوں نے کس طرح مولوی احمد رضا خاں کے لیے تجویز کر دیا تاکہ پیغمبر عربی (صلی اللہ علیہ وسلم) جس طرح تمام لغزشوں سے محفوظ رہے ہیں اسی طرح عجمی پیغمبر (مولوی احمد رضا خاں) بھی تمام

www.Ahlehaq.com

لغزشوں سے محفوظ تسلیم کیا جائے بلکہ مولوی احمد رضا خان بریلوی نے وصیت کی کہ میرے دین و مذہب پر چلو اور میرا دین و مذہب جو میری کتب سے ظاہر ہے اس پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے۔ اور کیا یہ گستاخی نہیں ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صفتِ کاملہ کو مولوی احمد رضا خان کے ساتھ ملا دیا جائے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

ناظرین کرام! ذرا سوچیں غور کریں اور پھر فیصلہ کریں کہ گستاخ رسول کون ہے؟ اور یہ بھی سوچیں کہ بچپن میں بازاری عورتوں کو ستر کا دکھانا اور پھر اس پر متنبہ کرنے والا کہ ستر کا مزاج کیسے بگڑتا ہے کس طرح لغزشوں سے محفوظ رہ سکتا ہے؟ رضا خانیوں کی جسارت دیکھئے کہ ان لوگوں کو اس پر بھی اطمینان نہ ہوا اس سے بھی آگے بڑھے اور مولوی احمد رضا خان کے لیے خدائی صفات اور پیغمبرانہ صفات کا ایہام ان لفظوں میں ترتیب دیا۔

الحمد للہ الاحد رضا سیدنا احمد و اصلی و اسلم سیدنا احمد رضا اللہ الواحد الصمد وعلی جمیع من رضی اللہ عنہم و من ضوعنہ احمد الرضا من الازل الی الابد۔

ان آخری لفظوں پر غور کریں، احمد الرضا من الازل الی الابد۔ میں کس طرح مولوی احمد رضا خان کے لیے ازلی ابدی ہونے کا ابہام پیدا کیا جا رہا ہے؟ سوچو لوگ ایک عام آدمی کے لیے خدائی صفات کا ابہام پیدا کرنا اور اس کے لیے اسے سرمایۂ فخر جانتے ہوں، ان کے لیے اب پیغمبر کس صف اور کس شمار میں ہوں گے؟

مولوی احمد رضا خاں پیغمبر ہیں

مولوی ایوب علی رضوی کا عقیدہ تھا کہ مولوی احمد رضا خان بریلوی کی دعوت اہل عجم کے لیے ہے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت صرف اہل عرب کیلئے تھی نبی علیہ السلام

www.Ahlehaq.com

کے ساتھ یہ تقابل نبوت کے سوا اور کس بات میں ہو سکتا ہے، مندرجہ ذیل شعر سنکر آپ خود فیصلہ کریں ؎

؎ عرب میں جا کے ان آنکھوں نے دیکھا جس کی صورت کو
عجم کے واسطے لاریب وہ قبلہ نما تم ہو

یعنی جب میں عرب میں گیا تھا اور اس آنکھ سے جس صورت کریمہ کو دیکھا وہ تو صرف عرب تک محدود تھی لیکن یعنی بلادِ مشرق کے واسطے اے اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی آپ قبلہ نما ہیں۔

؎ حرم والوں نے مانا تم کو اپنا قبلہ و کعبہ
جو قبلہ اہلِ قبلہ کا ہے وہ قبلہ نما تم ہو

(مدائح اعلحضرت ص۳۰)

دیکھئے رضاخانی کس گستاخی سے مولوی احمد رضا خاں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بالمقابل لے آئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تو صرف اور صرف عرب کے لیے تھے، اور ہندی الاصل والنسل احمد رضا خاں بریلوی عجم کے لیے ہیں، کیا یہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ اقدس میں گستاخی نہیں؟ کیا یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عرب و عجم پر سرداری کا انکار نہیں؟ رضاخانی ملاؤں کی عجم سے اس وابستگی کا نتیجہ ہے کہ رضاخانی اب تک عربوں کے خلاف ہیں۔ بلادِ عربیہ حجاز (مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ) جاکر بھی وہاں کے اماموں کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے کہ ہمارا گرو گھنٹال تو عجمی تھا، اور وہ عربی پیغمبر کے علاقے میں کیوں باجماعت نماز پڑھیں، یہاں تو عربی پیغمبر کے امتی ہی نماز پڑھیں ہم کیوں عربی امام کے پیچھے نماز پڑھیں، ہم نے تو اپنے گرو گھنٹال کی پیروی کا حلف اٹھایا ہے اور جو بھی ہمارے عجمی قبلہ نما کا قائل ہو گا ہم اس کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے۔

؎ بازآ جا وُظ المواب بھی جفا و جور سے
کر لو کبھی اپنی جفا سے آنے والے دور سے

حقیقت یہ ہے کہ رضاخانیوں کو خدا تعالیٰ اپنے گھر میں داخل ہی نہیں ہونے دیتا کیونکہ حق تعالیٰ ان پر ناراض ہیں، اور صاحب مکان جس پر ناراض ہو اُس کو اپنے گھر میں داخل نہیں ہونے دیتا۔ اسی لیے قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

انما المشرکون نجس فلا یقربوا المسجد الحرام۔

مولوی احمد رضا خان بریلوی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا سمجھتے ہوئے ایک رضاخانی خلیفہ لکھتے ہیں:۔

ولاھل السنۃ من اللّٰہ احمد رضا خان

یعنی اہل سنت (بریلویوں) کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب سے احمد رضا خان صاحب ہیں۔ (رماح القہار علی کفر الکفار ص مطبوعہ بریلی)

کسی کا نام لے کر اُسے خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا ہوا بتلانا یہ وہ نص ہے جو صرف پیغمبروں کی نشاندہی کرتی ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مولوی احمد رضا خان بریلوی کا دین و مذہب کہاں کہاں کے لیے ہے، آپ کن کن ملکوں کے لیے مبعوث ہوئے تھے؟

غور کا مقام ہے کہ رضاخانیوں نے احمد رضا خان کی نبوت کا اقرار نہیں کیا؟

تمام مسلمانوں کا متفقہ عقیدہ ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت و رسالت مشرق و مغرب، شمال و جنوب کے بسنے والے سب انسانوں کے لیے ہے، یہ نہیں کہ آپ کی رسالت صرف عرب کے لیے ہو، عجم والوں کے لیے نہ ہو، آپ کی نبوت عرب میں تو ہو مگر مشرق میں نہ ہو (معاذ اللہ) ایسا نہیں ہے بلکہ آپ کی رسالت تو ہر خطہ ارضی کو حاوی ہے۔

رِماحُ القہّار علیٰ کُفرِ الکفّار

قہار کا نیزہ مارنا کافروں کے کفر پر

۱۳۲۸ھ

تصنیف لطیف:-

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا (علیہ الرحمۃ)

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

www.alahazratnetwork.org

رکھتا ہو اور ان پانچ کا انکار اُس مرضِ قلب کی بنا پر نہ ہو جو وہابیہ قاتلہم اللہ تعالیٰ کے نجس دلوں کو ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے فضائل سے جلتے اور جہاں تک بنے تنقیص وکمی کی راہ چلتے ہیں فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا ولاھل السنۃ من اللہ احسن رضا امین! (ان کے دلوں میں بیماری ہے ان کی بیماری اور بڑھ گئی اور اہل سنت کیلئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے بہترین رضا ہو، آمین! - ت)

وہابیہ کی مکّاریاں

اب وہابیہ کی مکّاریاں دیکھئے ۔

اوّلاً جب انھیں معلوم ہُوا کہ سرکارِ اعظم مدینہ طیبہ میں مفتی شافعیہ کو باتباع اہل ظاہر بعض مسائل قسم سوم میں خلاف ہے، خبثاء کا اپنا خلاف تو مسائل قسم اول میں تھا انکارِ ضروریاتِ دین و توہینِ حضورِ پر نور سیّد المرسلین صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کر کے خود انھیں مفتی شافعیہ وجملہ مفتیانِ کرام ہر دو حرم محترم کے روشن فتووں سے کافر مرتد مستحقِ لعنتِ ابد ٹھہر چکے تھے جھٹ سب سے ہلکی قسم سوم میں خلاف لاڈالا۔ دو فائدے سوچ کر ایک یہ کہ جب مسئلہ خود اہلسنّت کا خلافیہ ہے تو ادھر بھی عباراتِ علماء مل جائیں گی ناواقفوں کے سامنے غُل مچانے کی گنجائش تو ہوگی دوسرے سب سے بڑا جُل یہ کہ مفتی صاحب سے کوئی تحریر ہاتھ آسکے گی جسے بزورِ زبان و زورِ بہتان حسام الحرمین کا معاوضہ ٹھہرا سکیں اور گلے پھاڑ کر چیخنا شروع کیا کہ علمِ غیب میں مناظرہ کرلو۔ ہیے کی پھوٹوں سے کہئے کہ مسائل قسم اول تو اصل الاصول مسائل علم غیب ہیں، خبیثو! تم اُن کے منکر ہوکر باجماع علمائے حرمین شریفین کافر ٹھہر چکے ہو، انھیں چھوڑ کر سب سے ہلکے مسائل قسم سوم کی طرف کہاں رمے جاتے ہو جو خود ہم اہلسنت کے خلافیہ ہیں، پہلے مسلمان تو ہو لو پھر کسی فرعی مسئلہ کو چھیڑو، اسکی نظیر یہی ہو سکتی ہے کہ کوئی ملعون معاذ اللہ اللہ عزوجل کے لئے ہمارے ہی سے ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان، گوشت پوست، استخواں سے مرکب مانے۔ اور جب اہلِ اسلام اس کی تکفیر کریں تو ید و عین میں مسئلہ خلافیہ تاویل و تفویض میں بحث کی آڑ لے، اس سے یہی کہا جائے گا کہ ابلیس کے مسخرے تو تو صراحۃً اُس قدوس متعالی عزجلالہ کو اپنا سا جسم مان کر کافر ہو چکا ہے تجھ سے اور اس مسئلہ خلافیہ اہلسنّت سے کیا علاقہ۔ دجّال کے گدھے پہلے آدمی تو بن مسلمان تو ہو۔ پھر تفویض و تاویل پوچھیو۔ مسلمانو! ان خبثاء کے علمِ غیب رٹنے کا یہ حاصل ہے قعسالھم واضل